السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا خاوند نماز نہیں پڑھتا اسے باربار کہتی ہوں لیکن اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ حتی کہ وہ عیدین کی نماز بھی پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ ایسے بے نماز کے متعلق شرعاً کیا حکم ہے؟ کتاب وسنت کے مطابق فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو آدمی نماز نہیں پڑھتا۔ باربار توجہ دلانے کے باوجود نماز کے قریب نہیں جاتا حتی کہ عیدین کی نماز بھی نہیں پڑھتا گویا اس کے نامہ اعمال میں نمازنامی کوئی چیز نہیں ہے ایسا آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہے، اس کے ساتھ رہنا جائز نہیں ہے۔ چنانچہ عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اعمال میں سے نماز کے سوا اور کسی چیز کے ترک کو کفر نہیں خیال کرتے تھے۔[1]

اس کے متعلق دیگر بہت سی احادیث ہیں جن میں ترک نماز پر کفر کا اطلاق کیا گیا ہے ہاں اگر کوئی کبھی کبھار نماز چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن ترک نماز کی کھٹک دل میں محسوس کرتا رہتا ہے، اس کے متعلق اکثر علماء کچھ نرم گوشہ رکھتے ہیں لیکن صورت مسئولہ میں جس بے نماز کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے اس مسئلہ کی سنگینی کے پیش نظر ہم اپنے مسلمان بھائیوں سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو ایسے جہلاء کے نکاح میں نہ دیں جو نماز نہیں پڑھتے حتی کہ نماز عیدین کے بھی قریب نہیں جاتے۔ اس مسئلہ میں وہ کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کا لحاظ نہ کریں۔ اگر اس سلسلہ میں ہم نے نرمی دکھائی تو عنداللہ بازپرس ہوگی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ترمذی الایمان: 2662۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:86

محدث فتویٰ